بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

بواسیر اور اُس کا علاج

شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیضِ ملت، مفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ ابو الصالح مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

فقیر نے الحمد للہ باقاعدہ درسی کتب طب حضرت حکیم اللہ بخش صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پڑھی تھی لیکن علم الادیان کی مصروفیت نے اس پر عمل کا موقعہ نہ دیا۔ اسی لئے فقیر دوستوں سے عرض کرتا رہتا ہے کہ فقیر بے عمل حکیم ہے۔ بواسیر سے تعارف ہوا جب خود اس میں مبتلا ہوا تو اس میں بھی طبی ادویات کے بجائے پرہیز اور ایک روحانی نسخہ پر عمل کیا جس کا ذکر آگے آئے گا انشاء اللہ البتہ پرہیز کا عرض کردوں طب کے اصول کے علاوہ فقیر کا تجربہ ہے کہ علاج سے پرہیز بہتر ہے۔

پرہیز

سالن میں بجائے سرخ مرچ کے سیاہ مرچ استعمال کی جائے۔ گرم غذائیں مثلاً ہر قسم کے گوشت کے بجائے سبزیاں استعمال کی جائیں۔ بادی اشیاء سے بچیں جو سبزیوں کی قسمیں ہیں اور تا صحت اس پر عمل جاری رکھیں۔

نوٹ

پائخانہ سے فراغت کے بعد کم از کم تین ڈھیلے مٹی کے مقعد پر پھیرے جائیں فراغت کے بعد پائخانہ کی جگہ کموڈ (Commode)، فلش (Flush) یا کھلی جگہ سے فوراً اُٹھ جانا چاہیے۔ مزید تحقیق کے لئے رسالہ ھذا پڑھیں۔

فقط والسلام

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

بہاولپور پاکستان

۲۸ شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ بروز جمعرات بعد صلوٰۃ الظہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ

اما بعد ! حضور نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ قربِ قیامت میں بواسیر کا مرض عام ہو جائے گا۔ یہ حضور سرورِ کونین ﷺ کا معجزہ ہے جسے عرفِ عام میں علمِ غیب تعبیر کیا جاتا ہے کہ جیسے فرمایا وہ ہمارے زمانے میں عام ہے اور یہ مرض بہت زیادہ پھیل رہا ہے اور ہمارے دور میں کچھ اسباب بھی ایسے ہیں کہ اُنکی وجہ سے بواسیر ہونا ہی ہے۔ اسکی تفصیل آگے آئے گی اس سے سنی مسلمان کے عقیدہ کی تائید و توثیق ہوتی ہے کہ حضور نبی پاک ﷺ کو کائنات کے ذرہ ذرہ کا علم منجانب اللہ حاصل ہے کیونکہ بواسیر کے لئے جیسے فرمایا آج ہم مشاہدہ کر رہے ہیں کہ اکثر لوگ بواسیر کے مرض میں مبتلا ہیں۔

وجہ کثرتِ بواسیر

غذائیں بھی کچھ ایسی ہیں جن سے بواسیر کا ہونا لازمی امر ہے اور ہمارا معاشرہ بھی کچھ ایسا ہو گیا ہے جس سے بواسیر ہونا ہی ہونا ہے۔ سابق دور میں لوگ بھی بواسیر میں مبتلا ہوتے تھے لیکن بہت کم۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بھی بعض صحابہ بواسیر میں مبتلا ہوئے۔

دورِ سابق

سابق دور میں یہ بیماری بہت کم لوگوں کو ہوتی تھی۔ اسکی ایک وجہ یہ ہے کہ پہلے لوگ قضاءِ حاجت کھلی فضاء میں کرتے اور فضلات خروج کے بعد اُسکے اجزات قضا میں چلے جاتے اور وہ قضا حاجت کے بعد فوراً اُٹھ کھڑے ہوتے استنجاء وغیرہ دوسری جگہ بدل کر کرتے اس سے فضلات کے جراثیم کو مقعِد (پاخانہ کے مقام) سے چمٹنے کا موقعہ نہ ملتا اور شرعی حکم بھی یہی ہے کہ انسان کو چاہیے کہ قضاءِ حاجت سے فارغ ہوتے ہی اُس جگہ فوراً اُٹھے اور کھڑے ہونے سے پہلے اپنا جسم ڈھانپے اسطرح سے بواسیر نہ ہوگی۔ (انشاء اللہ)

موجودہ دور

موجودہ دور میں بواسیر کے لئے مواقع آسانی سے میسر ہیں مثلاً کمرہ بند یا کھلا لیکن پائخانہ کیلئے کھول دیا۔ فلش کا استعمال عام ہے حوائج ضروریہ میں سے یہ ایک اہم ضرورت ہے بعد فراغتِ استنجاء بھی وہیں پر ہی کرتے ہیں اس کیفیت میں کافی دیر بیت الخلاء میں وقت گزرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس سے فضلات کے جراثیم کا مقعد کو چمٹنا لازمی امر ہے پھر ڈھیلوں سے مقعد کو صاف کرنے کی سنت تو عرصہ سے دورِ حاضرہ کے لوگوں سے الوداع فرما گئی ہے (الا ماشاء اللہ) پھر

بعد فراغت از قضا حاجت پانی سے دھونا ہی ہے اس سے فضلات کا مقعد سے چھٹنا اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہو جاتا ہے۔ اس سے تو بواسیر کی کثرت ہونی ہی ہے اور کثرت ہے بھی اور معاملہ آگے بڑھ رہا ہے۔ اللہ ہم سب کو اس موذی بیماری سے محفوظ فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

بواسیر سے حفاظت کی تدابیر

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو ہر شعبہ کے آداب وطریقے سکھائے ہیں اگر ان پر صحیح طور عمل ہو تو یقیناً دنیا میں زندگی تندرستی اور خوشحالی سے بسر ہوگی اور آخرت نے تو سنورنا ہی ہے لیکن افسوس مسلمان بجائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاداتِ گرامی پر عمل کرنے کے اُلٹی چال چلتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسا مسلمان دارین میں ذلت ورسوائی اُٹھائے گا۔

فقیر بیت الخلاء کے مکمل طور آداب عرض کرتا ہے تاکہ مسلمان برادری اس پر عمل کر کے اپنی دارین کو سنوارے اور خصوصیت سے بواسیر جیسی موذی بیماری سے چھٹکارا پاسکے۔

آداب بیت الخلاء

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بول وبراز (پیشاب وپاخانہ) کے وقت قبلہ کو رخ نہ ہو۔ داہنے ہاتھ سے استنجاء کرنے اور تین سے کم ڈھیلوں کا استنجاء کرنے اور ہڈی گوبر وغیرہ سے استنجاء کرنے، پانی میں پیشاب پاخانہ کرنے، راستہ اور سایہ میں پیشاب وغیرہ کرنے سے اعتراض (پرہیز) کرے۔ اسی طرح غسل خانہ میں اور جہاں بیٹھ کر وضو کیا جائے وہاں پیشاب وغیرہ نہ کیا جائے وسواس کی بیماری پیدا ہوتی ہے کھڑے ہو کر پیشاب وغیرہ کرنا منع ہے۔ نصرانیوں نے مسلمانوں پر ایسا قبضہ جمایا ہے اب لوگ خود کو مسلمان کہلانے والے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہیں۔ اُنہیں پتہ نہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے قبر کا عذاب سخت ہوگا۔

جس شخص کو پاخانہ یا پیشاب کی ضرورت ہو تو اُسے چاہیے کہ اُس کے مجبور کرنے سے پہلے اُٹھے اور اگر پیشاب وغیرہ کی ضرورت ہو لیکن بیٹھا رہے تو سخت بیماریوں میں مبتلا ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ پیشاب وغیرہ کی ضرورت کے وقت نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ اُٹھ کر کسی علیحدہ مکان میں جوتا پہن کر جائے اور اگر جنگل میں جائے تو لوگوں کی نظر سے دور ہو جائے لیکن ننگے سر نہ ہو اور جب پاخانہ کے دروازے پر پہنچے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثْ

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے واسطے سے ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں۔

اور پاخانہ میں پہلے بایاں پاؤں رکھے اور بیٹھنے کے بعد پھر اپنا جسم کو کھولے اور بائیں پاؤں پر زور دے کر پاؤں پھیلا کر بیٹھے اور اس حالت میں کسی سے بات چیت نہ کرے۔حتیٰ کہ سلام یا سلام کا جواب چھینک کے بعد الحمد للہ بھی نہ کہے اور اذان کا جواب بھی نہ دے اور شرمگاہ کو نہ دیکھے اور فارغ ہونے کے بعد بہ قدرِ ضرورت ڈھیلوں کا استعمال کرے اس طرح کے پہلا ڈھیلا آگے سے پیچھے کو لے جائے دوسرا پیچھے سے آگے کو اور تیسرا پھر اسی طرح بشرطیکہ گرمی کا موسم ہو ورنہ پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے کو دوسرا اس کے خلاف اور تیسرا پہلے کی طرح مگر یہ دونوں صورتیں مردوں کے لئے ہیں۔عورتوں کو ہر موسم میں دوسری صورت کے موافق کرنا چاہیے۔بیت الخلاء میں ضرورت سے زیادہ دیر نہ بیٹھے کہ بواسیر کی بیماری کا خطرہ ہے اور بیت الخلاء کی فراغت پر ڈھیلوں سے ضرور صفائی کرے انشاء اللہ بواسیر کی بیماری نہیں ہوگی۔بواسیر والا اس پر التزام (پابندی) کرے تب بھی سنتِ نبویہ علیٰ صحابہا السلام کی برکت سے بواسیر جاتی رہے گی۔

کھڑے ہونے سے پہلے اپنے جسم کو بند کرے اور نکلتے وقت داہنا پاؤں نکال کر یہ دعا پڑھے۔

غُفْرَانَكَ اَللّٰهُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ مَا يُؤْذِيْنِيْ وَاَمْسَكَ فِيَّ مَا يَنْفَعُنِيْ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیری بخشش چاہتا ہوں سب تعریفیں اسی اللہ کو جس نے مجھ سے وہ چیزیں دور کر دی جو مجھے تکلیف دیتی اور وہ چیز باقی رکھی جو مجھے فائدہ دے گی۔

اس کے بعد پیشاب والے مقام کا ڈھیلے سے اتنی دیر تک استنجاء کرے پھر قطرہ آنے کا شبہ نہ رہے پوری اطمینان ہو جائے خواہ چند قدم چلنے یا کسی طرح سے پھر جب ڈھیلے سے استنجاء کر چکے تو پانی سے استنجاء کرنے کے لئے کسی دوسری جگہ جائے اور پہلے اپنے ہاتھ تین بار دھوئے اور جسم کھولنے سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

(ف) بیت الخلاء و استنجاء گاہ میں اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط وَبِحَمْدِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَجَعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط

ترجمہ: بزرگ خدا کا نام لے کر اس کی تعریف کر کے اللہ کا شکر ہے دینِ اسلام پر اے اللہ مجھ کو اس گروہ سے کر جو گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اور نجاستوں سے پاک ہونے والے اُن لوگوں کو نہ خوف ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی رنج ہوتا ہے۔

پھر پانی سے پہلے اپنے پاخانہ کے مقام کو دھوئے اُس کے بعد پیشاب کے۔بعد کو اپنا ہاتھ زمین یا مٹی سے مَل کر تین دفعہ دھوئے اور کوئی کپڑا وغیرہ ہو تو اس سے جسم کے پانی کو صاف کرے پھر پاجامہ یا چادر باندھ لے طہارت خانے

سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَحَصِّنْ فَرْجِیْ مِنَ الْفَوَاحِشِ ط

مسئلہ

استنجاء کرتے وقت دُبُر (پچھلے حصہ) کو ڈھیلا رکھے تاکہ مخرج کے اندر کا حصہ بھی دُھل جائے۔لیکن اگر روزہ ہو تو پھر ایسا نہ کرے کہ پانی پیٹ کے اندر چلا جائے گا۔

مقدمہ

''بواسیر'' عربی لفظ ہے ''باسور'' کی جمع ہے اور اسکے مریض کو ''مبسور'' کہا جاتا ہے۔ چونکہ مقعد پر پر باریک باریک پھنسیاں (دانے مُہاشے) ہوتی ہیں اسی لئے وس کا نا مفرد کے جمع کا صیغہ مستعمل ہوتا ہے جیسے کفتار کو حفاجر کہا جاتا ہے جو حجفر کی جمع ہے چونکہ اس کا پیٹ طعام ایک حجفر کے بجائے ہضم کر جاتا ہے اور جیسے اولیاء ولی کی جمع ہے اور یہ لقب سیدنا نظام الدین اولیاء دہلوی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے وہ اس لئے کہ آپکے کمالات بے شمار اولیاء کے کمالات کے جامع ہی ہیں۔

انسان نے جب سے آرام طلب زندگی اختیار کی ہے اور جب سے اس نے نفیس اور پر تکلیف خوراک اپنائی ہے اس وقت سے بواسیر کی بیماری اس کے لئے اذیت کا مستقل سبب بنی رہی ہے۔طب میں بواسیر اس بیماری کو کہتے ہیں جس میں پاخانہ والی جگہ کے آس پاس کناروں پر مسّے نمودار ہوتے ہیں۔اطباء قدیم نے اس کو خونی اور بادی اقسام میں بیان کیا ہے۔بادی سے مراد مسوں کا وجود ہے۔اس میں جلن ہوتی ہے۔یہ پھول جاتے ہیں۔کبھی کبھی اُن کے ساتھ مقعد کے کنارے اور اندر کی جھلیاں زور لگانے پر باہر کی سمت اُلٹ جاتی ہیں۔خونی قسم میں قبض یا اجابت (رفع حاجت) کے دوران زور لگانے پر پھولے ہوئے مسوں میں سے کوئی ایک پھوٹ جاتا ہے جس سے خون بہنے لگتا ہے بعض مریضوں کو جس روز خون آتا ہے اس روز اُن کو قبض نہیں ہوتا۔

اطباء قدیم باہر سے نظر آنے والے بواسیر کے مسوں کو اُن کی شکل وصورت کے لحاظ سے توتی،انگوری،انجیری اور کھجوری وغیرہ کے ناموں سے بیان کرتے ہیں کیونکہ خون کی وریدوں میں جب ٹھہراؤ پیدا ہو جاتا ہے تو وہ پھول کر کوئی بھی شکل اختیار کر سکتی ہیں۔یہ شکل انگور جیسی ہو یا توت جیسی لیکن اُصول علاج ان سب قسموں کیلئے یکساں ہے۔

یہ بڑا مہلک مرض ہے جسکو ایک دفعہ چمٹ جائے اُسے نہیں چھوڑتی ذرا سردیا گرم چیز کھائی کہ اس نامراد مرض نے تکلیف

دی مشہور بیماری ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہے خونی و بادی۔

اسباب بواسیر خونی

بہت ہی گرم اشیاء کا کھانا، زیادتی و برتر، آگ کے پاس بیٹھنے سے، کثرت سے شراب نوشی، تلخ چیزوں کے کھانے سے بواسیر خونی ہو جاتی ہے۔

علامات

اس کی علامات میں ہے کہ قبض ہمیشہ رہتی ہے اور اس کے اور اس کے ساتھ خون یا گھونگی کے ہوتے ہیں مسوں میں سے گرم گرم غلیظ خون نکلتا ہے اور ساتھ تھوڑا درد بھی ہوتا ہے زیادہ خون نکلنے کے سبب سے مریض کے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے سب اعضاء بے طاقت اور سست ہو جاتے ہیں۔

باب نمبر (۱)

اسباب بواسیر بادی خشک چیزوں کے کھانے سے، زیادہ سرد چیزوں کے استعمال سے، سرد جگہ میں زیادہ پھرتے رہنے سے، زیادتی جماع سے، بھوکا رہنے سے، شراب کے پینے سے، بواسیر بادی ہوتی ہے۔

علامات

پاخانہ خشک آتا ہے اور قبض ہوتی ہے، مقعد پر بڑے بڑے موٹے مسے ہوتے ہیں اور مسے مختلف اقسام کے ہوتے ہیں بعض بڑے اور موٹے ہوتے ہیں اور بعض چھوٹے ہوتے ہیں اور ان میں درد ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی سوئی چبھ رہی ہو، رنگ بعض کا سفید اور بعض کا سیاہ ہوتا ہے، بعض کو پیوست ہوتی ہے ڈکار اور چھینکیں آتی ہیں بعض مریضوں کو کھانسی اور ضیق النفس (سانس میں تنگی پن) بھی ہوتا ہے، پاخانہ جھاگ دار اور چکنا ہوتا ہے، پیٹ میں گولے کی طرح ہوا بن کر پھرتی ہے۔

فائدہ

بواسیر کا اہم ترین سبب پیٹ کے نچلے حصے اور ٹانگوں کے دوران خون میں ٹھہراؤ بیان کیا جاتا ہے۔ جو لوگ پیدل نہیں چلتے سارا دن گدّے دار کرسیوں پر بیٹھے رہتے ہیں اُن کی خون کی نالیوں میں دوران متاثر ہوتا ہے اور مقعد اور اُس سے اُوپر کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔ پہلے خیال تھا کہ بواسیر کو پیدا کرنے میں جگر کی خرابی کا بھی بڑا دخل ہے۔ لیکن ایک محقق کرچن نے بواسیر کے 150 مریضوں کے جگر ہر لحاظ سے چیک کئے اور اُن میں سے کسی ایک کا بھی جگر خراب نہ پایا گیا۔ جس سے اب یہ نظریہ زیادہ قوت پکڑ رہا ہے کہ بواسیر جگر کی خرابیوں سے پیدا نہیں ہوتی۔

بواسیر موروثی

ماہرینِ طب اس کا ایک اہم سبب وراثت قرار دیتے ہیں۔ جن لوگوں کو بواسیر کی بیماری رہی ہو اُن کی اولاد کی خون کی نالیاں بھی کمزور ہوتی ہیں اور وریدوں کی دیواروں کی کمزوری اُن کو بھی بواسیر میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اس باعث 2-3 سال کے بچوں کو بھی بواسیر کے مسے اور اجابتکے ساتھ خون آتے دیکھا گیا ہے۔

اعجوبہ

جانوروں کو بواسیر نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ چار پیروں پر چلتے ہیں تو اُن کے مقعد کے اردگرد کی وریدوں پر کوئی اضافی بوجھ نہیں پڑتا۔ اس لئے اُن کی وریدوں کی دیواریں پچک کر مسے نہیں بنا سکتیں۔ جبکہ انسان دو پیروں پر چلتا ہے اور مقعد کے اردگرد کی وریدوں پر دباؤ بڑھ جاتا ہے اور وہ کمزور پڑنے پر مسوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

مسوں کی پیدائش

بواسیر کے مسے پیدائشی طور پر موجود ہوتے ہیں۔ پرانی قبض کی وجہ سے مریض اجابت کے لئے جب زور لگاتا ہے تو پیٹ کے اندر دباؤ بڑھنے کی وجہ سے ان میں خون بھرنا اور کمزور دیواروں کی وجہ سے خون بہنے لگتا ہے۔ قبض کے برعکس مزمن (پرانا) اسہال پیچش اور جلاب کی دواؤں کے مسلسل استعمال کی وجہ سے بھی دباؤ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور خون بہنے لگتا ہے۔ یونانی زبان اور طبی اصطلاح میں ان کو Haemorrhoids کہتے ہیں جس کے لفظی معنی ''خون بہنا'' ہے۔

خطرناک مرض

بواسیر کا اہم ترین اور خطرناک سبب بڑی آنت کا کینسر ہے آنت میں کینسر کے بوجھ اور اُس کی وجہ سے دورانِ خون میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور وریدیں پھول کر بواسیر کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اچھے اچھے ماہر یہاں غلطی کر جاتے ہیں۔ مدّتوں بواسیر کا علاج ہوتا رہتا ہے اور جب بات کھلتی ہے تو علاج کا وقت گزر چکا ہوتا ہے۔ اس لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ بواسیر کے ہر مریض کا اوزار ڈال کر اندرونی معائنہ کیا جائے اگر مقعد کی نالی میں کوئی رسولی ہوئی تو آسانی سے نظر آ جائے گی۔

بواسیر کی علامت

مسوں کی موجودگی اور اُن سے خون بہنا بواسیر کے اہم نکات ہیں۔ بواسیر کے مسوں کی موجودگی کو بیماری کا پہلا درجہ قرار دیا گیا ہے۔ اگر مسے اجابت کے دوران اُلٹ کر باہر آ جائیں یا اُن کے ساتھ مقعد کی جھلی بھی باہر آ جائے تو اُس کو دوسرا درجہ کہتے ہیں۔ اس میں شرط یہ ہے کہ جھلیاں اور مسے جب ایک مرتبہ اندر داخل کر دیئے جائیں تو پھر وہ بقیہ وقت

اپنے اصل مقام پر ہی رہیں۔ جب مسے اور جھلی اجابت کے دوران اُلٹ کر باہر آجائیں اور معمولی کوشش سے بھی اندر نہ جائیں تو بیماری کا تیسرا درجہ ہوتا ہے۔

بواسیر جب تیسرے مرحلہ تک آتی ہے تو اس میں سوزش، مقعد پر خارش، بوجھ، جلن اور بخار ہوتا ہے۔ جب جھلیاں باہر لٹک رہی ہوں تو اُن سے لیس دار رطوبت نکل کر کپڑے خراب کرتی ہے۔ اگر اضافہ میں سوزش ہو جائے تو پھر خون اور پیپ بھی نکلتے رہتے ہیں۔ (پناہ بخدا)

پیچیدگیاں

حاملہ عورتوں کے پیٹ میں بوجھ کی وجہ سے ہاضمہ اور اجابت کا سارا سلسلہ گڑبڑ ہو جاتا ہے۔ اُن کو بواسیر کی وجہ سے جب خون آتا ہے تو اِس سے اُن کو خون کی کمی اور بڑھ جاتی ہے مسوں میں سوزش کی وجہ سے وہاں پھوڑا بن جاتا ہے۔ آس پاس کا سارا علاقہ ورم کی زد میں آجائے تو اُٹھنا بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کبھی اس میں پیپ بڑھ جاتی ہے اور معاملہ لمبا ہو کر آپریشن کی فوری ضرورت تک آجاتا ہے۔

علاج

بواسیر کی مشکل قسم وہ ہے جب یہ بڑی آنت کے کینسر کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کے لئے ادویہ سے علاج نامناسب اور خطرناک کام ہے۔ حمل کے دوران بواسیر اگر تکلیف دے تو اس کا علاج مرہموں اور ملین تیلوں سے کیا جائے کوشش کی جائے کہ قبض نہ ہونے دیں۔ دوسرے مریضوں کے لئے اسپغول کو طب جدید نے بہترین قرار دیا ہے۔ اسپغول آنتوں میں جا کر پھول جاتا ہے جس سے قبض نہیں ہوتی اور یہ پاخانہ میں اپنی لیس شامل کر کے اس کے اخراج کو آسان بنا دیتا ہے۔ شدید قبض کے مریضوں کو سناء مکی کی ولایتی گولیاں تجویز کی جاتی ہیں۔ دو گولیاں رات سوتے وقت کافی رہتی ہیں۔ ایک نسخہ میں اسپغول کے ساتھ سناء مکی بھی شامل ہوتی ہے جس سے دونوں مقاصد پورے ہو جاتے ہیں۔

بواسیر کا سارا زور نچلے حصہ پر ہوتا ہے۔ اس لئے طب جدید میں ابتداء سے ہی ایسے مرہم تیار کئے جاتے رہے ہیں جن کو لگانے سے مسوں میں درد، جلن اور خارش رفع ہو جائیں۔ وہاں پر ورم نہ رہے اور اس طرح خون نہ بہے۔ برٹش فارما کوپیا (British pharmacopoeia) نے افیون (Opium) اور مازو (Gall Apple) سے بنا ہوا ایک مرہم UNG GALL CUM OPI تجویز کیا گیا تھا جو بے فائدہ ہونے کے باوجود خاصا مقبول رہا ہے۔ گلیسرین اور ٹینک ایسڈ کی مرہم بھی شہرت رکھتی ہے۔ اب دواساز کمپنیوں نے مسوں کی سوزش کے علاج میں مختلف ادویہ کو ملا کر اپنی

دانست میں آرام دینے والے نسخے تیار کئے ہیں۔ مرہم کسی ماہر حکیم یا حاذق ڈاکٹر سے تجویز کی جائے طب جدید میں قبض کے علاج کے علاوہ بواسیر کے مریضوں کو کھانے کی کوئی دوائی نہیں دی جاتی۔ گولیاں بازار میں ہوتی ہیں دعویٰ ہے کہ ان سے بواسیر ٹھیک ہوجاتی ہے۔ لیکن کسی کو شفایاب ہوتے نہیں دیکھا گیا۔ سوزش، پھوڑا یا دوسری پیچیدگیوں کے لئے حالات کے مطابق علاج کیا جاسکتا ہے۔

انجکشن

پہلے اور دوسرے درجہ کی بواسیر جس سے خون بہتا ہو اس کو انجکشن سے فائدہ ہوسکتا ہے۔ روغن بادام میں پانچ فیصد کاربالک ایسڈ (ACIDUM CARBOLICUM) ملا کر یہ دوائی مقعد میں اوزار سے ڈال کر بواسیر والی وریدوں کے منبع کے ساتھ جھلی کے نیچے ایک خصوصی سرنج اور سوئی سے 4cc داخل کیا جاتا ہے تا کہ وہاں پر ایک گومڑ بن جاتے ہیں اور یہ اُبھار ورید کو دبا کر اُسے بند کر دیتا ہے۔ اس طرح خون بہنا تو ایک دو دن میں بند ہوجاتا ہے اور اکثر مریض شفایاب ہوجاتے ہیں۔ لیکن یہ بھی باہر سے ہو ورنہ نیم ملا ایمان کا خطرہ اور نیم حکیم جان کا خطرہ والا معاملہ ہوگا۔ سرجن ہونا چاہئے کیونکہ اُسے درست جگہ پر اور صحیح طور پر لگانا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ اناڑی لگانے والوں کے ہاتھوں سے افسوسناک حادثات اکثر دیکھنے میں آتے ہیں۔

آپریشن

اکثر ڈاکٹر بواسیر میں انجکشن لگانا پسند نہیں کرتے اگرچہ اُن کے نزدیک اس کا بہترین اور پائیدار علاج آپریشن ہے۔ لیکن اس کے لئے بہت بڑے ماہر اور خدا ترس بندۂ خدا کی ضرورت ہے محض پیسہ اور ذر مزدوری (پیسہ کمانا) مدِ نظر ہو تو وہ اپنی عاقبت کی بربادی کرے گا اور مریض بھی شفایاب نہ ہوگا بلکہ اُسے بددعا دے گا۔

طبی علاج

باب نمبر ۱

طب یونانی میں مفید ادویہ کا ایک عظیم ذخیرہ موجود ہے۔ جس میں ہر بیماری اور حالت کے مطابق مناسب دوائیں موجود ہیں۔ اگر ایک سے فائدہ نہ ہو تو اُس کے بدل میں دس بھی مل سکتی ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ نسخہ لکھنے والا دواؤں کے اثرات اور اُن کی ماہیت سے آشنا ہو۔ مشہور اطباء کی بیاض سے نسخہ نقل کرنے والا کام علم کی ترقی میں رکاوٹ

اور مریضوں کے لئے مفید نہیں ہوتا۔ اطباء قدیم نے بواسیر کے علاج میں زیادہ تر ایسی ادویہ استعمال کی ہیں جو پرانی قبض کو دور کرتی تھیں اس سے اکثر کو فائدہ ہوا۔ لیکن مقعد میں دورانِ خون کی سست رفتاری کا مسئلہ محتاج توجہ رہا۔ بہنے والے خون کو روکنے میں بکائن بڑی مفید ہے۔ اریوویدک طب کی یہ نہایت مفید دوائی خونی بواسیر میں دوسری دواؤں کے ساتھ مل کر خون بند کرنے میں لاجواب ہے۔ ایک مشہور نسخہ میں رسونت کو عرق گلاب میں کھرل کر کے اس میں تخم نیم، تخم بکائن اور گل ارمنی کو آب گندنا میں کھرل کر کے گولیاں بنائی جاتی ہیں۔

تخم نیم، تخم شفتالو اور رسونت کو آب ترب میں کھرل کر کے گولیاں بنائی جاتی ہیں۔ برادہ صندل، الائچی خورد، اندر شیریں اور تلخ، دم الاخوین چتیس، مرجان بسد، کافور، سہاگہ کو مختلف صورتوں میں تیار کر کے شربت انجار یا شیرہ بارتنگ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

حکیم کبیر الدین کے مجرب نسخے

گندھک آملہ سار مدبر بہ شیر گاؤ	رسونت مصفی	آرد بندق ہندی
١تولہ	١تولہ	١تولہ
جوکھار	مغز تخم نیم	کشتہ سونا مکھی در برگ حنا
١تولہ	ڈیڑھ تولہ	۹ ماشہ

کو پیس کر چنے برابر گولیاں بنا کر دو گولی صبح شام مکھن میں ہمراہ عرق کاسنی دیں۔

ترپھلہ	مغز نیم یک سالہ	تخم ترب یکسالہ	رسونت مصفی
۱۵تولہ	۱۵تولہ	۱۵تولہ	۱۵تولہ

شکر سفید، تخم نیم اور مکھن ہر حکیم کے نسخہ میں پایا گیا۔

مزید نسخے

بواسیر خونی کے علاج ہیں ہر طرح اس بات کی کوشش کریں کہ طبیعت نرم رہے اور قبض نہ ہونے پائے۔ اطریفل جو کہ بواسیر خونی کے لئے بارہا تجربہ میں آیا ہے اور مفید ثابت ہوا ہے۔ پوسٹ ہر بز کابلی ۲ تولہ، پوست بیڑہ ۲ تولہ، پوست آئل ۳ تولہ، گوگل عمدہ ۷ تولہ پہلی تین چیزوں کو کوٹ کر چھان لیں اور گوگل کر آب گندنا (بھگاٹ) میں حل کریں اور ۳ چھچ شہد ملا کر جوش دیں جب قوام آجائے تو مندرجہ بالا چیزیں بھی ڈال دیں خوراک ١تولہ کھائیں۔

نسخہ جوبہ بواسیر

ہلیلہ کابلی اتولہ مارذ سبز ۶ ہش گوگل عمدہ ۳ تولہ، ہربل ۹ ہش اول ہلیلہ کو گھی میں بھون لیں پھر مارز اور ہرمل سفوف کریں اور گوگل کو گندنا کے پانی میں حل کریں اور اس میں سب چیزوں کو گوندھ کر گولیاں بنادیں ہر روز ۳ ہش کھائیں مجرب وآزمودہ ہیں۔

دیگر جوبہ بواسیر

پوست آملہ، پوست ہلیلہ، پوست بیڑہ، ہلیلہ زنگی سب اشار برابر وزن کوٹ کر سفوف کریں اور برگ نیم کے ۵ تولہ پانی میں تر کردیں اور دھوپ میں رکھیں جب خشک ہوجائے تو روغن زرد سے چرب کریں پھر مصبر اتولہ کو آدھ سیرے پانی میں حل کریں اور سب اشیاء سفوف کردہ ڈال کر کھرل کریں جب گولی بنانے کے قابل ہوتو دانہ نخود کے برابر گولیاں بنا لیں ترکیب استعمال اس طرح ہے کہ دو ہش چھلکہ اسپغول میں ۲ گولیاں توڑ کر کھائیں اور اوپر سے پاؤ مغزہ دودھ ایک چھٹانک گھی ڈال کر پی جائیں ذائقہ کے لئے تھوڑا سے میٹھا ملالیں جب خون بند ہوجائے تو اس میں ایک گولی روزانہ مکھن میں کھایا کریں۔

بواسیر خونی یا بادی

نسخہ حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

نسخہ

گوگل تیواج (اندر جوشیریں کے درخت کی چھال) پوست، ثمر بکائن، مغز نیب، لبلبہ سیاہ۔ ہرایک ڈیڑھ تولہ رسونت ۳ تولہ مرچ سیاہ ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب

سوائے رسونت کے کُل دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور رسونت کو تھوڑے پانی میں حل کر کے اس پانی میں سب ادویہ کا سفوف ملا کر کھرل کردیں جس وقت گولی بنانے کے قابل ہوجائے۔ کافور ہرتی پیس کر اس میں ملادیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

استعمال

ایک گولی صبح ٹھنڈے پانی سے نہار منہ کھائیں۔ غذا میں گھی کھائیں، سرخ مرچ کم استعمال کریں صحت یابی کے

ساتھ حسب توفیق حضرت شیخ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کے نام کی نیاز دلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دوبارہ کبھی نہیں ہوگی۔

نسخہ بواسیر خونی

آب موی، غصر نیم ۲ تولہ، مغز بکائن واحد تولہ، قلمی شورہ ۲ تولہ، آب مولی کو خوب پکائیں کہ آدھ سیر پانی رہ جائے تو باقی اشیاء کو خوب پیس کر اس میں ملائیں اور گولیاں بقدر کنار صحرائی بنائیں اور ایک گولی ۲ وقت استعمال کریں ہمراہ دہی ایکچاء اور گھی مکھن زیادہ استعمال کریں۔

بواسیر ہر قسم

پھل تازہ وبکائن تازہ کو خوب کوٹیں اور جوائن ۵ تولہ اس پانی سے خوب کھرل لیں جب پانی جذب ہو جائے تو ایک کلو پانی نکالیں اور یہ بھی چوراب جوائن نکالیں اور گوحیات بقدر کنار دشتی بنائیں پہلے روز ایک گولی دوسرے دن دو گولیاں اور تیسرے روز تین گولیاں کھائے بواسیر ہر قسم (شرطیہ) دور ہوگا تجربہ شدہ ہے اس ترکیب سے سیل ارزوق میں تازہ بنایا جاتا ہے۔

نسخہ برائے بواسیر خونی

رسوت ۱ تولہ، مقل ۱ تولہ، تخم گیندنا ۱ تولہ کوٹ کر چھان کر عرق گلاب بقدر ضرورت ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں ۔۳ گولیاں رات کے وقت کھالیا کریں۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

نسخہ دیگر برائے بواسیر خونی

معجون مقل ۶ ماشہ اول کھالیں اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، مونیر منقی ۹ دانہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، عرق بادیان ۵ تولہ، میں پیس کر چھان کر گلقند آفتابی ۲ تولہ ملا کر پی لیں۔

باب ۲

طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

بواسیر اُن چند بیماریوں میں سے ہے جن کا علاج نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے براہِ راست عطا فرمایا اور اس سے بچاؤ کے متعدد طریقے بھی بتلائے۔

غذا کے نظامِ اوقات کا تعین فرما کر انہوں نے قبض کا بندوبست فرما دیا۔ بہترین ناشتہ وہ ہے جو صبح جلد کیا جائے رات کا کھانا جلد اور ضرور کھایا جائے۔ کھانے کے بعد پیدل سیر کی جائے اور دن میں بھی متعدد مرتبہ پیدل چلنے کی

صورت پیدا کیجائے۔خوراک میں سبزیوں کی شمولیت اور روٹی میں چھان کو شامل کرنے کو اہمیت دی۔ یہ تمام اُمور ہیں جن پر عمل کرنے والوں کو بواسیر نہ ہوگی۔ اگر ہو جائے تو پھر قبض کے بندوبست میں ایک ایسی دوا مرحمت فرمائی کہ وہ آج بھی جدید ترین سمجھی جاتی ہے۔ایڈنبرا (Adembra) میں بواسیر کے علاج پر تحقیق کرنے والوں کے مشاہدات کے مطابق ایسے مریضوں کے لئے بہترین جلاب سناء مکی ہے۔ کیونکہ یہ آنتوں میں خراش پیدا نہیں کرتا۔اس سے اسہال (دست) نہیں ہوتے۔اسے کسی اندیشہ کے بغیر کافی عرصہ استعمال کیا جاسکتا ہے اور اس کے ردِعمل سے قبض نہیں ہوتی۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں۔

اهدالنبی ﷺ طبق من تینتقال کلوا واکل منه وقال لو قلت ان فاکهته نزلت من الجنته فقلت هذه لان فاکهته الجنته بلا عجم فکلوا منها فانها تقطع البواسیر وینفع من النقرس (ابوبکر الجوزی)

ترجمہ : حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں انجیر کا ایک تھال تحفہ آیا۔آپ ﷺ نے لوگوں کو کہا کہ اس میں سے کھاؤ۔اگر کوئی کہے کہ اگر کوئی پھل جنت میں سے زمین پر آسکتا ہے؟ تو میں کہوں گا کہ یہی ہے۔بلاشبہ یہ جنت کا میوہ ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں اس کو کھاؤ کہ یہ بواسیر کو کاٹ کر پھینک دیتی ہے اور نقرس (درد) میں فائدہ دیتی ہے۔

اسی روایت کو دیلمی، ابن السنی اور ابو نعیم نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے بھی بیان کیا جس میں **مقطع البواسیر** کی جگہ **یذهب با لبواسیر** بھی آتا ہے۔

انجیر میں گلوکوس والی مٹھاس کی مقدار 6.2 فیصد ہوسکتی ہے لیکن اگر یہ درخت پر پک چکی ہو تو مٹھاس کی مقدار 3.8 فیصد کے درمیان رہتی ہے۔اس میں نشاستہ' گلوکوس، لحمیات اور چکنائیوں کو ہضم کرنے والے خامرے معقول مقدار میں ملتے ہیں۔اس لئے کھانے کے بعد انجیر کھانے سے ہضم ہو جاتا ہے۔جن لوگوں کو کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ ہوتا ہے انکو اس کے کھانے سے آرام آجاتا ہے اور پیٹ سے ہوا نکل جاتی ہے۔

فوائدِ انجیر

انجیر بنیادی طور پر قبض کشا ہے۔اس میں ایک خاص قسم کو دودھ ہوتا ہے جو ملین (نرم کرنے والے) اثرات رکھتا ہے۔انجیر میں پائے جانے والے چھوٹے چھوٹے دانے معدہ کے تیزابوں میں جا کر پھول جاتے ہیں اور اسطرح آنتوں میں بوجھ کی کیفیت پیدا کر کے قبض کشائی کا باعث بنتے ہیں۔

حکیم جالینوس کہتا ہے کہ انجیر اور کلونجی کو نہار منہ کھانے والا زہروں کے اثر سے محفوظ رہتا ہے۔انجیر بھوک لگانے

والی، سکون آور، دافع سوزش و آرام ملین، جسم کو ٹھنڈک پہنچانے والی اور مخرج بلغم ہے۔ کچھ مدت کھائی جائے تو پتہ اور گردوں سے پتھریاں گلا کر نکال دیتی ہے۔ محمد احمد ذہبی اسے پیاس کو مٹانے والا اور آنتوں کو نرم کرنے والا قرار دیتے ہیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے بیماریوں کے علاج میں اکثر اوقات غذائی عناصر کو استعمال فرمایا ہے۔ جب وہ کسی غذا کو دوا کے طور پر دیتے ہیں تو اُسے نہار منہ کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اس طرح وہ پوری مقدار میں جذب ہو کر آنتوں اور جسم کے اندر اپنے اثر کا پورے اطمینان سے مظاہرہ کر سکتی ہے۔ نہار منہ ۵، ٦ دانے انجیر کھانے سے پیٹ کی جملہ خرابیوں کی اصلاح کے ساتھ خون کی نالیوں اور دوسرے غیر ارادی عضلات سے بوجھ ختم ہو جاتا ہے۔ ہم نے اسے پتے اور گردوں کی پتھریوں کو نکالنے کے ساتھ ذیابیطس شوگر کے مریضوں میں خون کی نالیوں کی بندش کے لئے بیحد مفید پایا ہے۔

جب کسی مریض کا کھانا وقت پر ہضم ہوگا۔ اس کی خون کی نالیوں سے غلاظت نکل جائے گی اور جگر کی اصلاح ہونے کے ساتھ قبض نہ رہے گی تو بواسیر کا ختم ہو جانا ایک لازمی نتیجہ ہے انجیر بواسیر کے تمام اسباب کو ختم کر دیتی ہے۔ انجیر کے کھانے کی ایک صورت تو یہ ہے کہ اسے نہار منہ کھایا جائے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے کھالیا جائے۔

حضرت علقمہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

علیکم بزیت الزیتون کلوه وادهنوا به فانه ینفع من البواسیر (ابن الجوزی)

ترجمہ : تمہارے لئے زیتون کا تیل موجود ہے اسے کھاؤ اور لگاؤ کیونکہ بواسیر میں فائدہ دیتا ہے۔

حضرت علقمہ کے بھائی عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی ابن السنی اور ابو نعیم کی اسی مضمون کی ایک روایت بیان کرتے ہیں جس میں بواسیر کی جگہ "الباسور" منقول ہے۔ باسور کا پھوڑا مقعد میں شگاف ڈال کر وہاں پر ہمیشہ رستا رہتا ہے۔ کسی ڈاکٹر نے اس پھوڑے کا کبھی بھی دواؤں سے علاج نہیں کیا۔ اس کا علاج آپریشن ہے اور وہ اذیت ناک ہونے کے علاوہ نامکمل۔ کیونکہ اکثر مریضوں کو دوبارہ شکایت ہو جاتی ہے۔ ہم نے بواسیر کے رسنے والے مسوں، باسور اور مقعد کی سوزش کے زخموں کے لئے ایک اور حدیث مبارکہ سے سند لے کر یہ مرکب تیار کیا ہے۔

برگ مہندی (پیس کر)	50 گرام

روغن زیتون 250 گرام

ان کو اچھی طرح ملا کر ۵ منٹ اُبالنے کے بعد چھانے بغیر کھلے منہ کی کسی ڈبیہ میں رکھ لیا گیا۔رات سونے سے پہلے مریض اسے اپنے مسوں پر اور روئی سے تھوڑا اندر کیطرف لگالیتا ہے اسی طرح صبح اُٹھ کر یہ تیل لگایا جاتا ہے۔اللہ کا فضل رہا کہ ہر مریض کو سات دن سے کم عرصہ میں تمام شکایت جاتی رہیں۔اضافی طور پر سوتے وقت بڑا چمچہ خالص تیل پلایا بھی جاتا رہا۔

قرآن مجید نے اسپغول والے اثر کے حامل ریحان کی تعریف کی ہے۔حضور نبی پاک ﷺ نے چھنے ہوئے آٹے کی روٹی ناپسند فرما کر چھان کو اس میں دوبارہ شامل کروایا۔اب ایک امریکی فرم نے آٹے کے چھان اور اسپغول کو ملا کر (FIBERAD) کے نام سے ایک مرکب تیار کیا ہے جو پرانی قبض کا علاج کرتے ہوئے بواسیر کے لئے تریاق ہے۔صد افسوس کہ ہم نے چیزوں پر توجہ نہ دی اور دوسروں نے اسے اپنا لیا۔

آسان نسخہ بواسیر

مریض اگر دن کے وقت انجیر کھائے سوتے وقت تیل پی لے اور اگر مسوں پر کوئی مقامی علامات ہوں تو وہاں تیل لگائے اس کے بعد بواسیر کی تکلیف باقی نہیں رہ سکتی۔جہاں تک اس کے بطور مرض کا تعلق ہے انجیر کافی مدّت تک کھانا ضروری ہے۔قبض کے باقاعدہ علاج کے ساتھ ساتھ جگر کی اصلاح کے ساتھ ادویہ کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے جن کا تذکرہ پیٹ کی متعلقہ بیماریوں کے ساتھ کیا جاچکا ہے۔

بواسیر کے تعویذات وعملیات

(۱) ہر صبح کو دوسنتوں میں فاتحہ شریف کے بعد رکعت اولیٰ میں سورۃ الم نشرح اور رکعت ثانیہ میں سورۃ الم تر کیف بلاناغہ۔

برائے بواسیر مفید

(۲) استنجاء کرنے کے بعد مسّے کو پکڑ کر یہ دعا پڑھے اور ہاتھ پر دم کرے اور ہاتھ کو مسّے پر پھیرے۔دعا یہ ہے

خواجہ عمر محمد ترکی دیوام بیا بانی تازی سوالہ رحمۃاللہ علیہ ۔

دافع بواسیر خونی وبادی

(۳) ہر روز دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں بعد الحمد وسورہ کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایک بار پڑھے چندروز ایسا کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے نجات آجائے گی۔ پڑھنے کا وقت بعد طلوعِ آفتاب بہتر ہے۔

فائدہ

درودِ شفاء یا نقش درودِ شفاء چینی کی پلیٹ پر لکھ کر خونی و بادی بواسیر کے لئے پلائے اور اُوپر کی عبارت بھی ساتھ میں لکھے دن میں کم سے کم ۳ پلیٹ پلائی جائیں یعنی نقش درودِ شفاء ہر مرض کے لیے مجرب المجر ب ہے اب یہ کام حکیم کا ہے کہ کسی نسخہ میں کوئی دوا بڑھائے اگر کسی مریض پر آسیب وغیرہ کا خلل ہو تو اسی نقش کے ساتھ یا پشت پر نقشِ سیفی کندہ کرا کر مریض کو پلایا جائے بلکہ ہر نقش کے ساتھ درودشفاء دی جائے تو اور زیادہ فائدہ ہوگا۔

(۴) فجر کی دوسنت کی پہلی رکعت میں سورۃ الم نشرح دوسری رکعت میں الم تر کیف پڑھنا۔اس کا ناغہ نہ ہو جب تک بواسیر کا خاتمہ نہ ہوجائے۔

(۵) بعد فراغت از پائخانہ مٹی کے صاف ستھرے تین ڈھیلے مقعد پر پھیرنا یہ ہمیشہ عمل میں لانے سے بواسیر کی بیماری نہیں ہوتی اگر ہوئی تو دفع ہوجائیگی۔(انشاءاللہ)

(۶) ایک دانہ لاکھ کا سوراخ دار لیکر ۳ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور اکیس (۲۱) مرتبہ آیۃ

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ (پارہ۱،سورۃ البقرۃ،آیت ۱۸)

شروع چاند میں بعد نماز پڑھے اور وہ لاکھ کمر میں باندھے۔(شمع شبستانِ رضا)

برائے بواسیر خونی

۲۸۹	۲۹۳	۶۶	۱۵۲
۲۸۹	۲۹۳	۶۶	۱۵۲
۲۸۹	۲۹۳	۶۶	۱۵۲

یہ نقش پان پر لکھ کر گڑ میں لپیٹ کر مریض کو چالیس روز کھلائے انشاء اللہ خاطر خواہ شفاء ہوگی۔ یہ نقش مجربات سے ہے چاہے کہ بدھ کے دن سے یہ عمل شروع کریں۔

ناف کا ٹلنا

وَ جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ (پارہ۲۲،سورۃ یٰسں،آیت ۹)

اس آیت کو لکھ کر ناف پر باندھے موم جامہ کرلے۔

دیگر پندرہ نقش

یہ نقش ہر کام کے لئے مجرب ہے۔خاص کرناف کے لئے بہت مفید ہے چاہیے کہ لکھ کر اگر مرد ہو تو سیدھے ہاتھ میں اور عورت ہوتو اُلٹے بازو پر باندھے اور اگر درد ِسر ہو اور اُس سے پریشان ہو تو چاہیے شروع ماہ کے پہلے اتوار کو لکھے پھر ۳ مرتبہ درود پاک ۳ بار قل ھو اللہ احد مکمل پڑھ کر تعویذ پر دم کرے اگر سر میں درد ہو ناف ہٹی ہو تو بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے

یاجبریل	۷۸۶	یامیکائیل
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴
یااسرافیل		یاعزرائیل

فقط والسلام

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ الکریم الامین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

۲۹ شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ

بہاول پور (بعد صلوٰۃ العشاء) پاکستان